Gonore سوزاک

Gonore ایک متعدی (ایک انسان سے دوسرے انسان تک منتقل ہونے والا) مرض ہے۔ اس کا انتقال جنسی عمل کے دوران اعضائے تناسل کے ملاپ، عضوئے تناسل اور دہن کی جھلی کے ملاپ یا عضوئے تناسل اور مقعد کے ملاپ سے ہوتا ہے۔ یہ مرض تیزی سے منتقل ہوتا ہے اور اس کی وجہ gonokokken نامی ایک بیکٹیریا ہے۔ یہ بیکٹیریا اپنی نشونما کے لیے جسم کے نم حصوں کا انتخاب کرتا ہے، اور اعضائے تناسل، پیشاب کی نالی، مقعد اور گلے میں پایا جاتا ہے۔ یہ بیکٹیریا خون اور جسم کے دیگر اعضاء میں بھی پھیل سکتا ہے اور ان میں ورم پیدا کر سکتا ہے۔ فی الحال ناروے میں یہ مرض بہت کم ہے۔ لیکن دنیا کے دیگر حصوں میں یہ مرض عام ہے۔

کنڈوم کا استعمال بیماری کے انتقال کو روکتا ہے۔ کنڈوم جنسی عمل کے سارے دورانیہ میں عضوئے تناسل پر موجود رہنا چاہیے۔

علامات

Gonore کی علامات قریب قریب تمام مردوں کے ہاں ایک سے دو دنوں یا ایک ہفتے کے اندر اندر ظاہر ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے اور بڑی مقدار میں مادے کا اخراج ہوتا ہے۔ مردوں کے ہاں بیکٹیریا خصیوں پر اثر انداز ہو کر بانجھ پن پیدا کر سکتا ہے۔

عورتوں کے ہاں بھی ایسی ہی علامات پیدا ہوتی ہیں تاہم ان کی شدت کم ہوتی ہے۔ اور اکثر اوقات ان کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ عورتوں کو معمول سے ہٹ کر خون آ سکتا ہے۔ عورتوں کے ہاں Gonore انڈہ دانی تک پہنچ کر بانجھ پن پیدا کر سکتا ہے۔

اگر کوئی عورت بچہ کی پیدائش کے وقت Gonore کی مریضہ ہو تو بچے کو آنکھوں کا انفکشن ہو سکتا ہے۔ نومولود بچہ جس کو Gonore کے خلاف دوا نہ دی جائے چند دنوں کے اندر اندر اندھا ہو سکتا ہے۔

معائنہ

Gonore کا معائنہ روئی کے ٹکڑے پر مردوں اور عورتوں کی پیشاب کی نالی یا حسبِ ضرورت گلے یا مقعد سے لیا جاتا ہے اور تجربہ گاہ میں بھیجا جاتا ہے۔

علاج

Gonore کا علاج اینٹی بائیوٹیکا سے کیا جاتا ہے۔ تمام مریضوں کو ایک سے دو ہفتے کے اندر دوبارہ معائنہ کے لیے آنا پڑتا ہے۔ اب نئے سرے سے ٹسٹ لیے جاتے ہیں جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آیا مریض صحت یاب ہو چکا ہے یا نہیں۔ علاج کے بعد جب تک مریض کا معائنہ نہ ہو جائے اور ڈاکٹر اسے صحت یاب قرار نہ دے دے، مریض جنسی عمل نہیں کر سکتا۔

مفت معائنہ اور علاج

قانون بابت متعدی امراض میں Gonore کو عمومی خطرناک متعدی بیماری بیان کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مریض/مریضہ کو مفت معائنہ اور علاج کا حق حاصل ہے۔ اگر کوئی فرد اس مرض کا شکار ہو جائے تو یہ اہم ہے کہ وہ اپنے سابقہ اور موجودہ جنسی ساتھی کو اس سے آگاہ کرے۔ ڈاکٹر اور مریض ایک دوسرے سے تعاون کریں گے تاکہ یہ جانا جاسکے کہ مریض کے کن کن لوگوں سے جنسی تعلقات رہے ہیں تاکہ ان کا معائنہ اور علاج کیا جاسکے۔